معلومات تک رسائی

(شہریوں کا بنیادی حق)

بحوالہ

آزادی معلومات کا قانون 2002ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیج نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

معلومات تک رسائی

(شہریوں کا بنیادی حق)

سوال 1۔ معلومات تک رسائی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ معلومات تک رسائی سے مراد عام آدمی کا سرکاری اور عوامی اداروں کے ریکارڈ حاصل کرنے کا حق ہے۔

سوال 2۔ معلومات تک رسائی کے لئے پاکستان میں کون سا قانون موجود ہے؟

جواب۔ معلومات تک عوام کی رسائی کے لئے آزادی معلومات کا قانون 2002ئ موجود ہے۔اس قانون کے تحت عوام کو حق حاصل ہے کہ وہ سرکاری محکموں اور عوامی اداروں کے ریکارڈ تک رسائی حاصل کر سکیں اور ایسی تمام پالیسیاں اور اقدامات جو ان کو کسی بھی طرح متاثر کرتے ہیں ان کی وجوہات اور تفصیلات جان سکیں۔اس قانون کے تحت سرکاری اداروں کا یہ فرض ہے کہ وہ عوامی نوعیت کی معلومات عوام کی رسائی کی خاطر ترتیب سے رکھیں جس میں کسی بھی سرکاری ادارے کی سالانہ رپورٹ، نقشہ جات، تصاویر، فلمیں، مائیکروفلم وغیرہ شامل ہیں۔

سوال 3۔ اس قانون کے نفاذ کا کیا مقصد ہے؟

جواب۔ اس قانون کے نفاذ کا مقصد سرکاری اور عوامی اداروں کی کارکردگی کو بہتر اور شفاف بنانا ہے اور عوام کو متاثر کرنے والے معاملات کی معلومات بغیر کسی رکاوٹ کے فراہم کرنا ہے۔

سوال 4۔ کیا میں ہر قسم کے ریکارڈ کے بارے میں معلومات لے سکتا ہوں؟

جواب۔ اس قانون کا اطلاق مندرجہ ذیل معلومات پر نہیں ہوتا:

(1) فائل میں موجود نوٹس۔

(2) اجلاسوں کی رپورٹس۔

(3) فیصلہ سازی کے عمل کے دوران دی گئی ایسی رائے اور تجویز جو حتمی نہ ہو۔

(4) بینکوں اور مالیاتی اداروں کے کھاتہ داروں کے بارے میں ریکارڈ۔

(5) دفاعی افواج، تنصیبات اور ان سے متعلقہ ذیلی اور قومی سلامتی کی معلومات۔

(6) ایسا ریکارڈ جو وفاقی حکومت نے ''کلاسیفائیڈ'' یعنی خفیہ قرار دیا ہو۔

(7) ایسا ریکارڈ جو کسی شخص کی ذاتی زندگی سے متعلق ہو۔

(8) ایسا ریکارڈ جو کسی کی ذاتی دستاویزات پر مبنی ہو اور جو کسی سرکاری ادارہ کو اس شرط کے تحت فراہم کیا گیا ہو کہ کسی

تیسرے شخص کو نہیں دیا جائے گا۔

(9) ایسا ریکارڈ جسے عام لوگوں کے فائدے کو سامنے رکھتے ہوئے وفاقی حکومت اس قانون کے دائرہ اختیار سے خارج کردے۔

سوال5۔ اِس قانون کے تحت کس قسم کے ریکارڈ تک عوامی رسائی ممکن ہے؟

جواب۔ اِس قانون کے تحت درج ذیل دستاویزات تک عوام کی رسائی ممکن ہے:

(1) کسی قسم کی پالیسی اوراس کے اہم اصول۔

(2) سرکاری ادارہ کے اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران ہونے والے اخراجات، آمدنی یا جائیداد کی تفصیلات۔

(3) سرکاری ادارے کی طرف سے لائسنس کے اجراء کے بارے میں معلومات، الاٹمنٹ اور دوسرے فوائد، خصوصی اختیارات، معاہدے اور کنٹریکٹ وغیرہ کی معلومات۔

(4) سرکاری اداروں سے متعلق حتمی اقدامات اور فیصلوں کی معلومات۔

(5) عوام کے مطالعہ کے لئے کوئی بھی ضروری ریکارڈ۔

سوال6۔ اِس قانون کے تحت سرکاری اداروں پر کیا ذمہ داری عائد ہوتی ہے؟

جواب۔ ہر سرکاری ادارہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وہ تمام ریکارڈ جو اس قانون کے تحت آتے ہیں، کو صحیح طور پر ترتیب سے رکھے گا۔ ان میں عوامی نوعیت کی معلومات والے نقشہ جات، تصاویر، فلمیں، ادارے کی سالانہ کارکردگی رپورٹ وغیرہ شامل ہیں۔ لہٰذا سرکاری اداروں کا فرض ہے کہ سرکاری استعمال کا تمام غیر حسّاس نوعیت کا ریکارڈ ان کے پاس عوام کی معلومات کے لئے موجود ہو یا انٹرنیٹ کے ذریعے عوام کی رسائی میں ہو اور یہ ریکارڈ عوام کو مناسب قیمت پر فراہم بھی ہو۔

سوال7۔ اس قسم کی معلومات حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ وفاقی حکومت کی طرف سے یہ احکامات جاری کئے گئے ہیں کہ ہر وفاقی ادارے میں ایک سینئر افسر اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ عوام میں سے کوئی بھی شخص مقرر کردہ طریقے کے مطابق کوئی معلومات حاصل کرنا چاہے تو اسے معلومات فراہم کرے گا اس کے لئے پہلے مقرر کردہ فارم پر معلومات کے حصول کی درخواست متعلقہ ادارے میں جمع کرانا پڑتی ہے۔ یہ فارم کیبنٹ ڈویژن کی درج ذیل ویب سائیٹ www.cabinet.gov.pk اور متعلقہ ادارے سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ فارم کے ساتھ کم از کم فیس برائے 10 یا 10 سے کم صفحات 50 روپے اور ہر اضافی صفحہ کی فوٹو کاپی کے لئے مزید 5 روپے جمع کرائے جائیں گے۔ یہ فیس متعلقہ محکمے کی کیش برانچ میں جمع کرانا ہوگی یا اسٹیٹ بینک، نیشنل بینک آف پاکستان یا سرکاری خزانے میں مندرجہ ذیل اکاؤنٹس میں جمع کرائی جاسکتی ہے:

(1) اکاؤنٹ نمبر 1300000۔

(2) اکاؤنٹ نمبر 1390000۔

(3) اکاؤنٹ نمبر 1391221

حکومت پاکستان نے خاص طور پر معلومات تک آزادانہ رسائی کی درخواست فیس وصول کرنے کے لئے کھولے ہیں تاکہ عوام کو اہم معلومات حاصل کرنے میں آسانی ہو۔ اگر درخواست قانون کے مطابق ہے تو متعلقہ افسر یا ادارہ 21 دن کے اندر مطلوبہ معلومات تصدیق شدہ فوٹو کاپی کی صورت میں دینے کا پابند ہے۔

سوال 8۔ کسی سرکاری ادارے کے متعلق عام نوعیت کی معلومات کے حصول کا کیا طریقہء کار ہوگا؟

جواب۔ اس ادارے کی ویب سائٹ سے سالانہ رپورٹ کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر مطلوبہ معلومات اس ویب سائٹ یا سالانہ رپورٹ میں درج نہ ہوں اور مطلوبہ معلومات دستاویزی صورت میں چاہئیں ہوں تو اوپر دیئے گئے طریقے کے مطابق مقرر کردہ فارم اور فیس جمع کروا کر اپنی ضرورت کی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

سوال 9۔ فراہم کی جانے والی معلومات کے درست ہونے کی کیا ضمانت ہے؟

جواب۔ اس قانون کے تحت اگر کسی وفاقی ادارے سے کوئی بھی معلومات یا ریکارڈ دستاویزی شکل میں درکار ہوں تو اُس ادارے کی طرف سے مطلوبہ ریکارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی فراہم کی جاتی ہے۔ تصدیق شدہ کاپی اس بات کا ثبوت ہوگا کہ یہ معلومات اصل حقائق پر مبنی ہیں اور عدالتی چارہ جوئی کے لئے حوالے کے طور پر استعمال ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی سرکاری اہلکار تصدیق شدہ کاپی کے ذریعے غلط یا جھوٹی معلومات دے تو اسے محکمانہ یا عدالتی نظام کے تحت سزا بھی ہو سکتی ہے۔

سوال 10۔ سرکاری اہلکار یا افسر کی طرف سے ضروری معلومات فراہم نہ کرنے کی صورت میں کیا کرنا ہوگا؟

جواب۔ اگر کسی شخص کو اس قانون کے مطابق مقرر کردہ افسر کوئی ایسی معلومات دینے سے انکار کر دے جسے حاصل کرنا اُس شخص کا قانونی حق ہو تو معلومات مانگنے والا شخص اس ادارے کے سربراہ کو شکایت کر سکتا ہے جو اس شکایت کے موصول ہونے کے 30 دن کے اندر اسے نمٹائے گا۔ اگر پھر بھی جائز معلومات نہ فراہم کی جائیں تو اس کے خلاف شکایت وفاقی محتسب کے دفتر میں دائر کی جا سکتی ہے۔ اگر مطلوبہ معلومات یا ریکارڈ کی کاپی کا تعلق ریونیو ڈویژن یا اس کے ماتحت اداروں؍ دفاتر یا ایجنسیوں سے ہو تو درخواست گزار ایک تحریری شکایت وفاقی ٹیکس محتسب کے دفتر میں دائر کر سکتا ہے۔

سوال 11۔ شکایت غلط یا جھوٹی ثابت ہونے کی صورت میں کیا ہوگا؟

جواب۔ اگر وفاقی محتسب یا وفاقی ٹیکس محتسب یہ سمجھے کہ شکایت جھوٹی ہے تو وہ اسے خارج کر دے گا اور سزا کے طور پر جھوٹی یا غلط شکایت کرنے والے کو 10,000 روپے تک جرمانہ بھی کر سکتا ہے۔

سوال12۔ کیا صوبائی سطح پر بھی آزادی معلومات کا قانون لاگو ہے؟

جواب۔ صوبائی سطح پر حکومتیں اس قانون کو لاگو کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔صوبہ سندھ میں یہ قانون لاگو ہو چکا ہے،لہٰذا حکومتِ سندھ کے تمام ادارے اب اس قانون کے مطابق معلومات دینے کے پابند ہیں۔

سوال13۔ مقامی حکومت کے کسی ادارے سے معلومات حاصل کرنے کے لئے کیا کرنا ہوگا؟

جواب۔ اگرچہ ضلعی حکومت کی سطح پر معلومات تک رسائی کے لئے الگ قانون موجود نہیں ہے مگر لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے تحت کسی بھی مقامی حکومت کے ادارے سے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

سوال14۔ معلومات تک رسائی کے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی معلومات تک رسائی کے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد۔فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس 1379، اسلام آباد۔فون نمبر 111-739-739، فیکس نمبر 051-2825336، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) آزادی معلومات کا قانون 2002ئ۔